بسم اللہ الرحمن الرحیم

پالے ہوئے جانور پر قربانی کی نیت کی اور وہ مرگیا تو قربانی کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

شرعی فقیر نے گھر کے پالے ہوئے جانور پر قربانی کی نیت کی پھر جانور مرجائے تو کیا حکم ہے ؟

جواب

کسی شخص نے اگر جانور قربانی کی نیت سے نہ خریدا ہو، بلکہ کسی اور نیت سے خریدا ہو اور بعد میں اس جانور پر قربانی کی نیت کی ہو، تو فقط اس پر قربانی کی نیت کر لینے سے اسی کی قربانی واجب نہیں ہوجاتی، برابر ہے کہ یہ شخص فقیر ہو یا غنی ہو۔ نیز شرعی فقیر پر اگر قربانی واجب بھی ہو اور اس کا جانور مرجائے تو اس پر دوسرے جانور کی قربانی کرنا واجب نہیں۔

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: فقیر اگر بہ نیت قربانی خریدے، اس پر خاص اس جانور کی قربانی واجب ہوجاتی ہے۔ اگر جانور اس کی ملک میں تھا اور قربانی کی نیت کرلی یا خریدا، مگر خریدتے وقت نیت قربانی نہ تھی، تو اس پر وجوب نہ ہوگا۔" (فتاوی رضویہ، جلد20، صفحہ: 451، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

اسی طرح صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: بکری کا مالک تھا اور اوس کی قربانی کی نیت کرلی یا خریدنے کے وقت قربانی کی نیت نہ تھی، بعد میں نیت کرلی، تو اس نیت سے قربانی واجب نہیں ہوگی۔ (بھار شریعت، جلد3، صفحہ: 332، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

ہدایہ شریف میں ہے: "قالوا إذا ماتت المشتراة للتضحية على الموسر مكانها أخرى ولا شيء على الفقير" یعنی فقہائے کرام رحمھم اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ جب قربانی کے لیے خریدی گئی بکری مرگئی ہو، تو خوشحال، غنی پر دوسری بکری کرنا لازم ہے، جبکہ فقیر پر کچھ لازم نہیں۔" (الھدایۃ، جلد4، صفحہ: 407، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد نوید رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-038

تاریخ اجراء: 08 ربیع الثانی 1448ھ/21 ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net